حقیقی مسجد ایک نشان اور عظیم الشان پیغام کی حامل ہوتی ہے

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰؍اگست بمقام مسجد ناصر گوٹن برگ سویڈن)

(خلاصہ خطبہ)

حضور انور ساڑھے بارہ بجے نماز جمعہ پڑھانے کے لئے مشن ہاؤس سے مسجد میں تشریف لائے۔ بارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور نے انگریزی میں ایک پُر معارف اور بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کے خطبہ کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

تشہّد و تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:-

یہ ہماری زندگی کا نہایت خوشکن اور پُر مسرت موقع ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اللہ کے نام کی عظمت بلند کرنے کی غرض سے سویڈن میں پہلی مسجد تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے تا کہ ہم یہاں سے یہ اعلان کرسکیں کہ ہر شخص اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل پیرا ہو کر اُس کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرسکتا ہے۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا مسجد خدا کا گھر ہے اور وہی اس کا مالک ہے اس کی ملکیت بجز اس کے کسی کو حاصل نہیں ہم (جنہیں خدا تعالیٰ نے یہ مسجد تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے) اِس مسجد کے صرف کسٹوڈین یعنی اس کی حفاظت کے ذمّہ دار اور اس کے نگران ہیں۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ مسجد خدا کا گھر ہے اور وہی اس کا مالک ہے اس کے دروازے ہر اس شخص کے لئے کھلے ہیں جو خدائے واحد کی عبادت کرنا چاہے اسی لئے تمام موحدین ہماری تعمیر

کردہ دوسری مساجد کی طرح اس مسجد میں اگر چاہیں تو اپنے طریق کے مطابق خدائے واحد کی عبادت کر سکتے ہیں ان کے لئے اس کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں۔

اِس کے بعد حضور نے قرآن مجید کی رو سے اس امر پر روشنی ڈالی کہ مسجد کے کسٹوڈین کون ہیں اور ان کے فرائض کیا ہیں حضور نے فرمایا اس بات کا ذکر اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کریم میں کیا ہے جہاں اُس نے اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ (الجن:۱۹) کہہ کر اس فیصلے کا اعلان فرمایا ہے کہ مساجد ہمیشہ اللہ ہی کی ملکیت رہیں گی وہاں ساتھ ہی مساجد کے کسٹوڈ یز اور ان کی ذمّہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (التوبة:۱۰۹)

ترجمہ:- کیا وہ شخص جو اپنی عمارت (مراد مسجد) کی بنیاد اللہ کے تقویٰ اور رضا مندی پر رکھتا ہے زیادہ اچھا ہے یا وہ جو اس کی بنیاد ایک پھسلنے والے کنارے پر رکھتا ہے جو گر رہا ہوتا ہے پھر وہ کنارہ اس عمارت سمیت جہنم کی آگ میں گر جاتا ہے اور اللہ ظالم قوم کو (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھاتا۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اِس امر پر زور دے کر کہ اپنے اصلی معنوں کی رُو سے مسجد وہی ہے جس کی بنیاد تقوی اللہ اور رضائے الٰہی پر ہو مساجد کے کسٹوڈ یز پر دو اہم ذمّہ داریاں عائد ہوتی ہیں:-

اوّل۔ یہ کہ وہ اسے پاک صاف اور مطہر رکھیں اس میں پانی مہیا کریں اور ایسی تمام دیگر ضروریات بہم پہنچائیں جن کا موجود ہونا عبادات بجا لانے کے لئے ضروری ہو۔

دوم۔ یہ کہ وہ مساجد میں ایسا ماحول پیدا کریں کہ جو لوگ ان میں عبادت کے لئے آئیں ان کا زندہ تعلق خدا تعالیٰ کے ساتھ قائم ہونے میں مدد ملے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اِس آیت میں دو قسم کی مساجد کا ذکر کر کے ان کے درمیان پائے جانے والے امتیاز کو واضح فرمایا ہے چنانچہ اس آیت کی رُو سے جس مسجد کی بنیاد تقوی پر ہو

اور وہ لوگوں کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق پیدا کرنے والی ہو وہ حقیقی مسجد ہے برخلاف اس کے وہ مسجد جس کی بنیاد ظلم کی راہ سے لوگوں کو Exploit کرنے پر ہو اور بناء بریں تقویٰ اللہ سے یکسر خالی ہو وہ حقیقی مسجد نہیں ہے اُس کے بنانے والوں کی اور اُس کے نگرانوں کی نیت خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا نہیں اِس لئے ایسی مسجد اور اُس کے ایسے نگرانوں کا انجام فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ بتایا جو اللہ کے فرمانبردار اور اطاعت گزار بندے ہیں وہی سچے مسلمان ہیں خدا تعالیٰ خود ان کی راہنمائی کرتا ہے اور اُنہیں اپنے افضال وانعامات کا مورد بناتا چلا جاتا ہے۔ اُنہیں ان افضال وانعامات کا مورد بنانے میں مسجد کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔

مسجد کی بنیادی اہمیت واضح فرمانے کے بعد حضور نے فرمایا حقیقی مسجد ایک عظیم نشان Symbol کی حیثیت رکھتی ہے اور ایک پیغام کی حامل ہوتی ہے سو ہماری یہ مسجد ہمیں یہ درس دیتی ہے کہ سب لوگ خدا کی نگاہ میں برابر ہیں اور سب اس کے فرمانبردار اور عبادت گزار بندے بن کر اُس سے زندہ تعلق قائم کر سکتے ہیں اور یہ کہ انہیں ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیئے اور ایک دوسرے کی بے لوث خدمت ان کا طرّۂ امتیاز ہونا چاہیئے۔

آخر میں حضور نے فرمایا ہم اس پرمسرت موقع پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اس کے حضور دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں مسجد کے ان مقاصد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اِس مسجد کو اپنی غیر معمولی برکتوں اور فضلوں سے نوازے۔ ہم اُسی کی دی ہوئی توفیق سے اسلام کے لئے سب کے دل جیتنے والے ہوں اور اُنہیں بھی خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے قابل بنانے والے ہوں اسلام کے لئے سب ہی کے دل جیتے جائیں اور سب ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں تا خدا کی مرضی اس زمین پر پوری ہو۔ (آمین)

حضور انور کا یہ پُر اثر اور بصیرت افروز خطبہ بارہ بج کر پچپن منٹ پر ختم ہوا اس کے بعد حضور نے جمعہ کی نماز پڑھائی۔ یہ صرف جمعہ ہی کی نماز نہیں تھی بلکہ سویڈن کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی سب سے پہلی مسجد کی افتتاحی نماز بھی تھی۔ اس لئے ان نہایت ہی مبارک تقریبوں کے یکجا ہو جانے کی وجہ سے مقامی اور دُور دراز ملکوں سے آئے ہوئے نمازیوں پر جن کی تعداد

ایک ہزار کے لگ بھگ ہوگی سوز و گداز اور ربودگی کی حالت طاری ہوئے بغیر نہ رہی اور انہوں نے اس مبارک موقع پر نہایت خشوع خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں مانگیں۔ جمعہ کی نماز کے ساتھ ہی حضور نے عصر کی نماز بھی جمع کر کے پڑھائی۔ اس طرح سب سے اوّل جمعہ کی نماز پڑھا کر حضور نے سویڈن کی سب سے پہلی مسجد کا افتتاح فرمایا۔ نماز کے اختتام پر مکرم جناب سید کمال یوسف صاحب امام مسجد سویڈن نے مسجد کے افتتاح پر حضور کی خدمت میں مبارکباد عرض کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور نے بآواز بلند فرمایا سب کو ہی مبارک ہو۔ یورپ اور امریکہ کی وہ جماعتیں جنہوں نے اِس مسجد کی تعمیر کے اخراجات برداشت کئے ہیں وہ بدرجہ اولیٰ مبارکباد کی مستحق ہیں اللہ تعالیٰ ان کی قربانیاں قبول فرمائے اور انہیں اپنے فضلوں سے نوازے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ ۳؍نومبر ۱۹۷۶ء صفحہ ۲، ۶)

۞۞۞